سوال

(318) کیا زکوٰۃ تھوڑی تھوڑی کر کے ماہانہ دی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زکوٰۃ تھوڑی تھوڑی کر کے ماہانہ دی جا سکتی ہے؟ یوں کہ حساب کر کے مالِ زکوٰۃ الگ کر لیا پھر اس میں سے تھوڑا تھوڑا کر کے ادا کرتے رہیں یا یکمشت ادا کرنا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ وجوب کے بعد فوراً ادا کر دینی چاہیے۔ فرضیت کا تقاضا یہی ہے۔ پھر خیر القرون کا تعامل بھی اسی پر تھا۔ اور ایک حدیث میں ہے زکوٰۃ کے علاوہ بھی مال میں حق ہے اور قرآنی آیت لَيْسَ الْبِرَّ اور دیگر آیات جن میں عام انفاق کی ترغیب ہے۔ ان سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ زکوٰۃ بلا تاخیر ادا کر دینی چاہیے تاکہ بعد میں انفاق ہذا کا موقع میسر آسکے۔

ہاں البتہ مستحقین کے فقدان یا کسی اور سبب سے تھوڑی بہت لیٹ ہو جائے تو بظاہر کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 290

محدث فتویٰ